V-157

۲۸۴
محمد عبدالرحمن بارکر
مانٹریال - کینیڈا
۷ - د دسمبر ۱۹۷۱ء

Bāgh : Urdu

Mīr Shēr ʿAlī Afsōs
b. about 1735 - d. 1809

written about 1215 AH
1800 AD

Dated: 7 Shawwāl 1271
June 23, 1855

80 leaves
19 l.p.p.
written for ʿAbd-ul-Qādir
Chitbān (?) of Bīdar
by scribe M. Ḥusayn
of Machchhlī Bandar

مخالف ہی جو کچھ کہ تو نے کہا۔ بولا مین نے غلط کہا ہی تو۔ موافق قران کے ہی کہ کہا ہی
خدا تعالی نے چنانچہ حاصل اُسکا یہہ ہی۔ اگر لڑین پدر و مادر تجھہ سے۔ یعنے جبر کرین اوپر اُسکے
کہ شریک کرے تو میرا اُسکو جانتا نہو جسکو بس اطاعت اُنکی نہ کر بیت ہزار اپنے جو
بیگانے حق سے ہون وہ فدا ∴ کہ اُس بیگانے پہ جو ہووے آشنائے خدا حکایت
منظومہ ایک بڈھا لطیفہ گو یکتا ∴ تہا وہ پاکیزہ خو ظریف ترا ∴ اُسنے بغداد بیچ
کی یہہ بات ∴ بیاہ بیتی کو کفش دوزی کے سات ∴ ہو نہتہ اُس نازنین کے
یہہ کاٹا ∴ سنگ دل مردنے کہ خون تپکا ∴ باپ نے دیکہہ اُسکو دیکہہ وقت سحر ∴ پوچھا
یون اپنے خویش سے جاکر ∴ کاٹے کمینہ یہہ دانت کیسے کیا ∴ سخت جمرا ہی
یہہ بھی سلوکا ∴ نہیں تجھکو ہنسی سے ہی کہتا ∴ اُسکے لب کاٹتے سے تو بازآ ∴
مسخراپن نہیں ہی ایسا خوب ∴ چھوڑ اُسکو یہہ ہی بھت معیوب ∴ خوئے بد
دل مین بیٹھے پرجسکے ∴ نہ چھٹتے بغیر مرگ پھر اُسسے چوالیسوین حکایت ایک فقیہ کی
بیتی تھی نہایت بدصورت۔ اور بھت کریہ طلعت باوجود جہیز اور دولت کے
کسیکو رغبت اُسکی نکاح کی نہ تھی۔ اور پوری عورت ہو چکی تھی۔ نظم
ہی لباس دبیق و دیبا ∴ پُرتکلف لطیف اور اچھا ∴ لیک دولہن جو ہووے
بدصورت ∴ تو نظر آوے وہ بھی نازیبا ∴ حاصل کلام یہہ ہی کہ واسطے ضرورت کے
ایک اندھے سے بیاہ اُسکا کر دیا۔ کہتے ہیں کہ اُسی تاریخ ایک حکیم سرندیب سے
آیا۔ کہ اندھون کے آنکہیں روشن کرتا تھا۔ فقیہ کو لوگون نے کہا۔ کسواسطے تو
علاج اپنے داماد کا نہیں کرواتا۔ کہا اُسنے کہ ڈرتا ہون مین جو بینا ہووے اور
میری بیتی کو طلاق دیوے مصرع خصم بدشکل عورت کا جو اندھا ہو تو بہتر ہی ∴